رئیس التحریر

سیرت مبارکہ محمد رسول اللہ ﷺ
قرآن اور تاریخ کے آئینے میں

جناب رسالت مآب حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی سیرت مبارکہ پر بے شمار کتابیں لکھی گئی ہیں اور قیامت تک لکھی جاتی رہیں گی، ہر دور میں اصحاب فکر و دانش نے اس بحر ناپیدا کنار میں غوطہ زنی کی ہے اور نایاب موتیوں سے تاریخ کے دامن کو مالا مال کیا ہے۔ انہیں میں حضرت مولانا سید محمد میاں رحمہ اللہ بھی ہیں جو اپنے دور کے ایک بیدار مغز سیاسی راہ نما اور محقق تاریخ نگار تھے۔ انہوں نے رسالت مآب ﷺ کی سیرت مبارکہ کو قرآن کریم اور تاریخ کی روشنی میں اچھوتے انداز سے پیش کر کے فکر و نظر کے کئی نئے زاویوں کی نشاندہی کی ہے۔ مولانا سید محمد میاںؒ کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ واقعات کا ذکر کرتے ہوئے اس دور کے سیاسی حالات اور معاشرتی ماحول کو بھی اپنے مخصوص انداز میں سامنے لاتے ہیں جس سے قاری کو کسی بھی واقعہ کے پس منظر کو سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔ سوا چھ سو صفحات کی ضخامت پر مشتمل یہ کتاب مصنف رحمہ اللہ کے پوتے مولانا سید رشید میاں مہتمم جامعہ مدنیہ لاہور کی زیر نگرانی مکتبہ محمودیہ جامعہ مدنیہ کریم پارک لاہور نے عمدہ کمپوزنگ، طباعت اور مضبوط جلد کے ساتھ نئے سرے سے پیش کی ہے اور اس کی قیمت اڑھائی سو روپے ہے۔

صحابہ کرامؓ کا عہد زریں اور ان کی مثالی حکومتیں

حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مناقب و فضائل، خدمات و مجاہدات، خلفاء راشدینؓ کے عدل و انصاف کے مثالی کارناموں، نظام خلافت کی تشریح اور اس قدوسی گروہ پر مختلف اطراف سے کیے جانے والے اعتراضات کے جواب میں حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ کی تصنیف ازالۃ الخفاء عن خلافۃ الخلفاء اور حضرت شاہ اسماعیل شہیدؒ کی "منصب امامت" علمی حلقوں میں معروف ہیں جن سے اہل علم ہمیشہ مستفید ہوتے رہیں گے مگر عام پڑھے لکھے لوگوں کی اس علمی ذخیرہ تک رسائی مشکل تھی جسے حضرت مولانا سید محمد میاں رحمہ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کتابوں کے مضامین کو آسان انداز میں اردو زبان میں منتقل کر کے حل کر دیا ہے اور اپنی طرف سے ان میں مزید معلومات اور افادات کا اضافہ کر کے ان کی افادیت کو دو چند کر دیا ہے جس سے عہد صحابہؓ کے اجتماعی نظام اور معاشرتی روایات کا ایک بیش بہا ذخیرہ سامنے آ گیا ہے۔ یہ ضخیم کتاب بھی مکتبہ محمودیہ نے شائع کی ہے جو بڑے سائز کے ساڑھے آٹھ سو صفحات پر مشتمل ہے، کمپوزنگ اور طباعت معیاری، کاغذ عمدہ اور جلد مزین اور مضبوط ہے مگر کتاب پر قیمت درج نہیں ہے۔

خطبات و مقالات مولانا عبید اللہ سندھیؒ

فرنگی استعمار کے خلاف برصغیر پاک و ہند و بنگلہ دیش کی تحریک آزادی کا کوئی تذکرہ بھی مفکر انقلاب حضرت مولانا عبید اللہ سندھیؒ کے تذکرہ کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتا جنہوں نے وطن عزیز کی آزادی کے لیے اپنی ساری عمر کھپا دی اور قربانی اور ایثار کی تاریخ میں نئی روایات کا اضافہ کیا۔

مولانا سندھیؒ نے مختلف ملکوں میں دنیا کی اس وقت کی عالمی تحریکات کا مطالعہ کیا اور اپنے تجربات و مشاہدات کی روشنی میں مختلف قومی مسائل پر وقتاً فوقتاً اظہار خیال فرمایا، ان کے چند خطبات و مقالات کو ان کے شاگرد پروفیسر محمد سرور مرحوم نے کتابی شکل میں مرتب کیا ہے۔ مولانا سندھیؒ کے بارے میں ایک بڑی مشکل یہ ہے کہ ان کے خیالات و افکار کا بڑا حصہ زبانی ہے اور ان کی زبان بھی عام فہم نہیں ہے اس لیے ان کے خیالات کو عام لوگوں تک پہنچانے کا فریضہ ان کے بہت سے شاگردوں نے سرانجام دیا ہے اور فطری طور پر وضاحت و تشریح کے حوالہ سے وضاحت کرنے والوں کے اپنے خیالات و تاثرات بھی غیر محسوس انداز میں ان میں در آئے ہیں جس کی وجہ سے مولانا سندھیؒ سے منسوب تمام باتوں کو سو فیصد انہی کے فکر کا نتیجہ قرار دینا مشکل ہے۔ تاہم اس کے باوجود "مقالات و خطبات" کا یہ مجموعہ امام انقلاب مولانا عبید اللہ سندھیؒ کی بنیادی سوچ اور ان کے طرز فکر سے متعارف کراتا ہے، تین سو کے لگ بھگ صفحات کا یہ مجموعہ مجلد صورت میں سندھ ساگر اکادمی عزیز مارکیٹ اردو بازار لاہور نے شائع کیا ہے اور اس کی قیمت نوے روپے ہے۔